45716 ـ اس كے ليے غسل جنابت مشكل ہے اس ليے وہ نماز ترك كر ديتى ہے، اور توبہ كرنے كے بعد پھر ايسا ہى كرتى ہے

سوال

ايك عورت نماز ادا بھى كرتى اور ترك بھى كرتى ہے، اور وہ توبہ كرنا چاہتى ہے، نماز ترك اس ليے كرتى ہے كہ خاوند كے ساتھ مباشرت كرنے كے بعد غسل ميں تاخير كرتى اور پھر اس پر نادم ہوتى ہے، بعض اوقات پورا ہفتہ نماز ادا نہيں كرتى، اب وہ توبہ كرنا چاہتى ہے، ليكن وہ محسوس كرتى ہے كہ اس كا كوئى فائدہ نہيں، اسے خوف ہے كہ كہيں دوبارہ اس سے يہى كام سرزد نہ ہو جائے، اور اللہ رب العالمين اسے معاف نہ كرے.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كلمہ طيبہ كے بعد نماز اركان اسلام كا ايك عظيم ركن ہے، علماء كرام كے صحيح قول كے مطابق سستى اور حقارت كى بنا پر نماز ترك كرنے والا شخص كافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے؛ اس كے كئى ايك دلائل ہيں:

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" يقينا آدمى اور شرك و كفر كے درميان (حد فاصل) نماز كا ترك كرنا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (82).

اور ايك حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہمارے اور ان كے درميان عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھى نماز ترك كى اس نے كفر كيا "

سنن ترمذى حديث نمبر (2621) سنن نسائى حديث نمبر (463) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1079).

تو پھر ايك مسلمان عورت كس طرح راضى ہو سكتى ہے كہ وہ غسل ميں مشقت پانے كى بنا پر اپنے آپ كو اللہ تعالى كے ساتھ كفر پر پيش كرے ؟ !

حقيقت يہ ہے كہ اگر شيطان بندے كو گمراہ نہ كرے اور برے اعمال اس كے ليے مزين نہ كرے تو اس ميں كوئى مشقت نہيں.

اس لیے اس بہن کو اللہ تعالی کا ڈر اور تقوی اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالی کے عذاب سے ڈر کر جلد از جلد سچی اور پکی اور خالص توبہ کرنی چاہیے کہ کہیں اچانك اسے لذتوں کو توڑنے والی اور جماعتوں کو جدا کرنے والی موت ہی نہ آ پہنچے.

اور اسے نماز پنجگانہ کی ادائیگی پابندی کے ساتھ کرنی چاہیے، اور وہ طہارت و پاکیزگی اور صفائی اختیار کرنے والوں میں سے بن جائے، کیونکہ اللہ تعالی توبہ کرنے والوں اور طہارت و پاکیزگی کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں.

اور اسے چاہیے کہ: کہیں اس سے دوبارہ معصیت اور گناہ سرزد نہ ہو جائے، اس خدشہ اور ڈر کو اطاعت و فرمانبرداری اور اس پر اجروثواب کے حصول پر عمل کر کے ختم کرے، نہ کہ اس میں کمی و کوتاہی اور تقصیر کر کے.

اور مومن شخص کو اللہ تعالی پر حسن ظن کرنا چاہیے، اور اسے یہ علم رکھنا چاہیے کہ اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے، اور جو لوگ ہدایت پر چلتے ہیں ان کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے.

جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

کیا انہیں علم نہیں کہ اللہ تعالی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور وہی صدقات کو قبول کرتا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے التوبۃ (104).

اور ایك مقام پر اس طرح فرمایا:

اور اللہ تعالی ہدایت یافتہ لوگوں کی ہدایت میں اضافہ کرتا ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے ہاں ثواب اور انجام کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں مریم (76).

اور ایك مقام پر ارشاد باری تعالی اس طرح ہے:

اور جو لوگ ہماری راہ میں جدوجھد اور مشقت برداشت کرتے ہیں ہم انہیں اپنی راہیں ضرور دکھا دینگے، یقینا اللہ تعالی نیك لوگوں کے ساتھ ہے العنکبوت (69).

اور اللہ تعالی توبہ کرنے والے اور اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

کہہ دیجیے اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے وہ اللہ تعالی کی رحمت سے نا امید نہ ہوں، یقینا

اللہ تعالی سارے گناہ بخش دینے والا ہے، یقینا وہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے الزمر (53).

واللہ اعلم .